سوال

سجدہ میں جاتے وقت گھٹنے رکھنے کا طریقہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سجدے میں جاتے وقت گھٹنے پہلے رکھنے کے بارے میں حدیث وائل رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی اور صحیح حدیث یا اثر ثابت ہے ۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیلکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث مبارکہ کی صحت میں اختلاف ہے، امام دار قطنی، بیہقی اور البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے ۔ (احناف، شوافع، روایۃ عن احمد، شیخ الاسلام ابن تیمیہ، ابن القیم، ابن باز، العثیمین کی رائے یہی ہے کہ سجدہ کیلیئے پہلے گھٹنے رکھے جائیں ۔) جبکہ امام مالک، اوزاعی اور عام محدثین کی رائے یہ ہے کہ پہلے ہاتھ رکھے جائیں، جس کی دلیل یہ روایت ہے : « إذا سجد أحدكم فلا يبرك كما يبرك البعير وليضع يديه قبل ركبتيه » کہ اونٹ کی طرح بیٹھنے کی بجائے گھٹنوں سے پہلے ہاتھ زمین پر رکھنے چاہئیں ۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ الفتاوی (22/449) میں فرماتے ہیں : ''أما الصلاة بكليهما فجائزة باتفاق العلماء . إن شاء المصلي يضع ركبتيه قبل يديه ، وإن شاء وضع يديه ثم ركبتيه وصلاته صحيحة في الحالتين باتفاق العلماء ولكن تنازعوا في الأفضل . انتهى '' دونوں طرح نماز جائز ہے، چاہے تو پہلے گھٹنے رکھے اور چاہے تو پہلے ہاتھ رکھے، نماز دونوں حالتوں میں صحیح ہے، اس پر علماء کا اتفاق ہے، اختلاف صرف افضلیت میں ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث